© rasailojaraid.com

مقام صحابہ بزبانِ صحابہ رضی اللہ عنہم:

(۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کسی بھی امتی فرد سے زیادہ اتباع کے حقدار ہیں۔(من کان متأسیا فلیتأس بأصحاب رسول الله ﷺ فانهم أبر هذه الأمة قلوبا وأعمقها علما وأقلها تكلفا ، وأقومها هديا، وأحسنها حالا، قوم اختارهم الله لصحبة نبيه واقامة دينه ، فاعرفوا لهم فضلهم واتبعوا آثارهم فانهم كانوا على الهدى المستقيم (شرح السفارینی لندرة المضیئة ۲/۲۸۰، شرح العقيدة الطحاوية عند قوله ونتبع السنة والجماعة ص ۳۸۳)

ان زریں خیالات میں کسی امتی کے ہر کلام اور عمل کو بلا دلیل قبول کر لینے اور احادیث سے ثابت و مدلل اور راجح اقوال کو حتی الامکان مرجوح ثابت کرنے کی کوشش کو صحابی رسول عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیک جنبش تلوار قلع قمع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق کو قبول کرانے کی توفیق دے، جو بھی کہے، جب کہے اور جہاں کہے۔(من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادى له)

(۲) سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا قول ہے: (واللهِ لمشهد رجل منهم مع رسول الله ﷺ يغبر فيه وجهه خير من عمل أحدكم ولو عُمِّر عُمرَ نوح) (الصحابة ومكانتهم ص ۸۳ عن ابی داؤد والترمذی وقال حسن صحیح)

(۳) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: (فلَمقام أحدهم ساعةً خير من عمل أحدكم أربعين سنة) (مهذب شرح العقيدة الطحاوية ص ۳۸۱ نقلا عن مسند احمد فضائل الصحابة م ۲۰، وابن بطة باسناد صحيح)

(۴) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (ان الله نظر فی قلوب العباد) اللہ تعالیٰ نے بندوں کے دلوں کی طرف دیکھا تو حضرت محمد ﷺ کے دل کو تمام دلوں سے بہتر پایا تو اسے اپنے پیغام رسالت کے لیے مبعوث کر لیا۔ پھر آپ ﷺ کے بعد تمام بندوں کے دلوں کو دیکھا تو آپ ﷺ کے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم کے دلوں کو سب سے بہتر پایا اور انہیں اپنے نبی ﷺ کے لیے وزراء کے طور پر چن لیے وہ آپ ﷺ کے دین پر کٹ مریں گے۔ (مسند احمد ۱/۳۷۹، کنز العمال ۲/۳۱۱ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، علوم الحدیث باب سوم ص ۱۷۷)

(۵) ترجمان القرآن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے: (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک گھڑی کا عمل تم میں سے کسی کے چالیس برس سے زیادہ بہتر ہے۔ فرمایا: ” لا تسبوا أصحاب محمد ﷺ فلمقام أحدهم ساعة خير من عمل احدكم أربعين سنة “ (مسند احمد، فضائل الصحابة رقم ۲۰، وانظر مهذب شرح العقيدة الطحاوية ص ۳۸۱)

(جاری ہے)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گرد و پیش

مفکر بلغاری

کرکٹ مافیا :

17 مارچ 2007ء کو ویسٹ انڈیز میں پاکستانی کرکٹ ٹیم کو آئرلینڈ کے مقابلے میں شکست کا سامنا کرنا پڑا، اس سے ان تمام پاکستانی جوانوں کے چہروں پر اداسی چھاگئی جو کرکٹ کے دلدادہ ہیں۔ ورلڈ کپ جیتنے کی صورت میں حکومت نے ہر کھلاڑی کو پچاس پچاس لاکھ روپے دینے کا اعلان کر رکھا تھا۔

کس قدر افسوس کی بات ہے کہ اغیار نے مسلمانوں کو ''تفریح'' کے نام پر غیر ضروری مصروفیات میں الجھا رکھا ہے۔ اسلام اور انسانیت کے دشمنوں کی طرف سے ہر ممکنہ حوصلہ افزائی کے نتیجے میں رقص و موسیقی اور کرکٹ وغیرہ کی محبت نئی نسل کے دل و دماغ پر چھا گئی ہے۔ آج کی نسل سے اگر کسی کرکٹر یا اداکار کے متعلق سوال کیا جائے تو فوراً جواب ملے گا، جبکہ مشاہیر اسلامؒ یا دینی مسائل کے حوالے سے کوئی سوال کیا جائے تو منہ تکنے لگے گا۔ اگر بچے کے ہاتھ میں بھی اخبار تھما کر پوچھا جائے یہ کس ایکٹر کی تصویر ہے؟ تو آپ کو زحمتِ کش انتظار نہیں بننا پڑے گا..... فوراً بتائے گا: یہ ایشور ہے، یہ مکھر جی ہے..... الغرض اس کوچے کی تمام تفصیلات نسل نو کے نہاں خانہ دماغ میں محفوظ ہیں۔ ان حالات میں والدین کا فرض بنتا ہے کہ بچوں کی کڑی نگرانی کریں اور اسلامی تعلیمات کے مطابق نونہالوں کی ذہن سازی کریں۔ ورنہ شوبز کے آوارہ حسن سے جی بہلاتے بہلاتے اسلام سے ان کا باقی ماندہ رشتہ کمزور تر ہوتا جائے گا۔ موجودہ سائنسی دور میں جیسے جیسے مادیت پرستی کی گھٹائیں چھا رہی ہیں، لوگ دینی جذبات سے عاری دکھائی دیتے ہیں اور صاف محسوس ہوتا ہے کہ محمد عربی ﷺ کے پیغام کا لحاظ رفتہ رفتہ ماند پڑ رہا ہے۔ اقبالؒ نے کیا خوب فرمایا !!

قلب میں سوز نہیں ، روح میں احساس نہیں
کچھ بھی پیغامِ محمد ﷺ کا تمہیں پاس نہیں

ٹی وی کی ٹی بی :

بلتستان میں جب سے ٹی وی شریف نے جلوہ نمائی فرمائی ہے، نئی نسل کی سوچ و بچار کے پیمانے بدل گئے ہیں کیا بچے کیا جوان حتی کہ بوڑھے بھی صبح سے شام تک ٹی وی کے ارد گرد ایسے بیٹھے رہتے ہیں جس طرح احمد رضا خان بریلوی کے متوالے پیرانِ طریقت کے آگے جمائی لیتے ہوئے حلقہ جمائے رکھتے ہیں۔ بچوں کی زبانوں پر آیات قرآنی کی بجائے کرکٹ کے کھلاڑیوں اور فلم کے ایکٹروں کے نام جاری و ساری ہیں، کمروں میں قرآن و حدیث کی بجائے گانے کی کیسٹیں سجا رکھی ہیں۔

© rasailojaraid.com